السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جلسہ استراحت اور تشہد کے بعد، اٹھتے وقت تھیلیوں کے بل زمین پر ٹیک لگا کر اٹھنا چاہیے کہ یا غریب الحدیث للحربی کی روایت کے مطابق مٹھیاں بند کرکے، بند مٹھیوں پر اعتماد کرکے اٹھیں۔ (جیسا کہ علامہ البانی نے تمام المنہ میں بیان کیا ہے۔ (قال الالبانی حسن/فی الضعیفہ 2/392)

نومبر 1994ء کو مولانا محب اللہ شاہ راشدی صاحب کا ایک مضمون "الاعتصام" میں شائع ہوا۔ لکھا تھا کہ تھا کہ کامل بن طلحہ کی روایت میں "اعتمد علی الارض بیدیہ" کے الفاظ ہیں اور یدین سے مراد "کفین" بہت سی 25 احادیث میں دیکھا جاسکتا ہے۔ مٹھی بند کرکے اس پر ٹیک لگا کر اٹھنا "اعتماد علی الانملۃ" ہے نہ کہ علی الیدین ہے۔ لہذا ہتھیلیاں زمین پر ٹیک کر اٹھنا چاہیے۔

مزید لکھتے ہیں: ہیثم کی ایک روایت میں "یعجن" کی زیادتی ہے۔ کامل بن طلحہ۔ ہیثم سے اوثق ہیں اور انھوں نے یہ زیادتی ذکر نہیں کی۔ ہیثم نے اوثق راوی کی مخالفت کی ہے لہذا یہ روایت شاذ ہے۔ مولانا ارشاد الحق اثری فیصل آبادی (حفظہ اللہ) فرماتے ہیں کہ ہیثم کی روایت شاذ نہیں بلکہ اس میں زیادہ تفصیل ہے۔ مٹھیوں کے بل اٹھنے پر دونوں حدیثوں پر عمل ہوجاتا ہے۔ مولانا! آپ کی اس بارے میں کیا تحقیق ہے؟ (صفدر حسین۔ شیخ صاحب قسطوں والے، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابو اسحاق الحربی کی روایت مذکورہ کا ایک راوی ہیثم بن عمران الدمشقی ہے جسے ابن حبان کے علاوہ کسی نے بھی ثقہ قرار نہیں دیا لہذا یہ راوی مجہول الحال ہے۔ حدیث کے عام طالب علموں کو بھی معلوم ہے کہ مجہول الحال کی منفرد روایت ضعیف ہوتی ہے۔

تفصیلی تحقیق کے لیے دیکھئے محمد علی خاضیلحی کی کتاب "التبین فی مسئلة العجین / نماز میں اٹھتے وقت آٹا گوندھنے والے کی طرح اٹھنے کی علمی تحقیق" جسے مکتبہ اہل حدیث ٹرسٹ، اہل حدیث چوک کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا گیا ہے؟

یاد رہے کہ روایت مسئولہ میں وجہ صرف ہیثم بن عمران کا مجہول ہونا ہے، کامل بن طلحہ کے تفرد اور شذوذ کا اعتراض مردود ہے۔ ہیثم بن عمران کی توثیق ثابت کرنے کے لیے شیخ البانیؒ نے جو قاعدہ بنایا ہے وہ کئی وجہ سے مردود ہے۔ مثلاً: سنن ابی داود (3489) کی ایک روایت میں آیا ہے "من باع الخمر فلیشقص الخنازیر" اس کا ایک راوی عمر بن بیان کی ہے اور ابن حبان نے ثقہ قرار دیا ہے۔ ابو حاتم الرازی نے کہا: "معروف" لیکن شیخ البانی نے عمر بن بیان کو مجہول الحال کہہ کر اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔ دیکھئے الضعیفہ (70، 10/71 ح4566)۔

(خلاصة التحقیق: آصتا گوندھنے کی طرح اٹھنے والی روایت ضعیف ہے لہذا زمین پر سجدہ میں جانے کی طرح ہاتھ ٹیک کر اٹھنا چاہیے۔ (8 اگست 2007ء) (الحدیث: 42

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب الصلاۃ۔ صفحہ 381

محدث فتویٰ